







## سرکاری جائیدادوں سے قبضہ چھڑانے کیلئے حکومت کا سب سے بڑا اقدام

### فیڈرل گورنمنٹ پر اپر ٹیری میجنت اتحادی آرڈیننس 2021 جاری



تحریر میرزا ریالیاس کیانی  
mudassarilyas01@gmail.com

سرکاری املاک سے قبضہ چھڑانے متعلق کیا جائے گا اور اخباری وفاقي ہیں جس کے تحت ٹریبلوڈ قائم کیے ہیں۔ بات کی ہے کہ سرکاری زمینیں ہدایت کی گئی ہے۔ خیال رہے بھی سامنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2021 تھا۔ حکومت نے قبضہ چھڑانے کو کوئی حکومت کی جائیدادوں سے قبضہ چھڑنے کے تحت قابضین سے داخل حاصل کرنا ان کی ایک پورٹیں سرکاری املاک دشمن کے حکومت نے لے گئیں۔ برلن میں قانون سازی میں سینیٹ انتخابات میں اونپ اور قابل شاخت بیلک کے استعمال کے لیے ایکشان ایکٹ 2017 میں ترمیم کا آرڈیننس نافذ کیا تھا اور بعد ازاں حکومت نے سرکوپش کے ذریعے وفاقی کاپیشن سے اس کی محفوظی بھی حاصل کر لی تھی۔ آرڈیننس کے فوری ایکٹ کی وجہ 122 میں ترمیم کے ساتھ اسے پریم کورٹ کے تھی ضبط سے مشروط کر دیا گیا تھا جبکہ پریم کورٹ نے آرڈینس سے متعلق ریپورٹ کو خارج کرتے ہوئے معاملہ دوبارہ پارلیمان کو ارسال کر دیا تھا۔ بعد ازاں مگر میں حکومت نے جلد پاڑی میں ایک اور آرڈیننس نافذ کیا جس میں ایکشان کیش آف پاکستان کو آئندہ عام انتخابات کے لیے ایکٹر ایک ووگنگ مشیز (ای وی ایز) (خوبی نے اور سمندر پار پاکستانیں کو ووگن دینے کا حق دینے کا پابند کیا گیا تھا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن)

اوپر پاکستان میپل پارٹی (پی پی) اور پاکستان میپل پارٹی ایکٹ کے مطابق 2021 کے مطابق حکومت کے مالکیت کے متعلق اخباری ایکٹر جزو ہو گا، جن کو چوہدری نے دو روپ قبضہ کیا تھا کہ کرائی جائیں گی بلکہ زمینوں پر قبضہ تحریک پختنخوا میں مدد و سرکاری اراضی پارلیمانی سال میں وفاقي حکومت نے دوران حکومت مجموعی طور پر 56 آرڈینس اب تک نافذ کرچکی و اگزار کر لے چکی ہے۔ حکومت کی اور حکومت نے وزیر اعظم عمران خان کرنے والوں پر بھاری جرمانے بھی آرڈینس اب تک نافذ کرچکی ہے۔ روانا پارلیمانی سال کے میں آرڈینس کے متعلق کھربوں کے وعدے کے متعلق کھربوں کیے جائیں گے۔ فریڈنٹون ایمنی طور پر اخباری کا مرکزی دفتر اسلام آباد اور ملک کے انتخابی اور علیکم قوانین میں ہے۔ روانا پارلیمانی سال کے ایکٹر ملک میں ہوں روپے مالیت کے سرکاری گھر اور پر وفاقي دار الحکومت میں قائم کیے تھیں کے متازع آرڈینس بھی دوران نافذ کردہ سب سے متازع آرڈینس کے استعمال کے حکومتی منصوبوں کی وجہ سے قبضہ چھڑانے کے مطابق گی۔

وفاقي وزیر اطلاعات فواد سرکاری زمینیں اور جائیدادیں خالی سے قبضہ چھڑانے والے تیرے تھے جبکہ اپنی 3 سالہ مدت کے مطابق ہڈاٹریکٹ جزو ہو گا، جن کو چوہدری نے دو روپ قبضہ کیا تھا کہ کرائی جائیں گی بلکہ زمینوں پر قبضہ تحریک پختنخوا میں مدد و سرکاری اراضی پارٹی ایکٹ کے مطابق 2021 کے مطابق حکومت کے مالکیت کے متعلق اخباری آرڈینس پر پاپر شیر میجنت اخباری آرڈینس 2021 کے تحت فیڈرل گورنمنٹ پر پاپر شیر میجنت اخباری قائم کی جائے گی، جس کا کوئی متعلقہ وزیر ہو گا، ارکان میں جی شیخ خصوصی ٹریبلوڈ تھیں دینے کا فیصلہ کیا ان کا قیام عمل میں لایا جائے گا، خاص ایکٹر فورس کو لیکھیں ڈیپلینمنٹ اخباری ایکٹی (کو حکومت کو پوری زمینیں میں ترمیم اور جگہ قانون) ترمیمی (آرڈینس) اور سرکاری شبکے کے 4 چار ارکان ہے اور اس حوالے سے صدارتی طور پر ان صوبوں میں جہاں پاکستان کی اراضی خیابان اقبال جوکہ مارگلا کی جانب سے صدارتی بورڈ کا حصہ ہوں گے صدارتی آرڈینس جلد جاری کیا جائے تحریک اضافہ برقرار رکارہے ہیں رہوں کے نام سے جانی جاتی ہے اور جاری کرنے پر شدید تحریک کا آرڈینس کے تحت وفاقي حکومت کے گا۔ صدر پاکستان ڈائرکٹر عارف علوی میں پنجاب اور خیبر پختنخوا شامل نیشنل پارک کا علاقہ خالی کرنے کی بھی اٹھائے کو اخباری کو آرڈینس باری کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعظم عمران خان نے بارہا



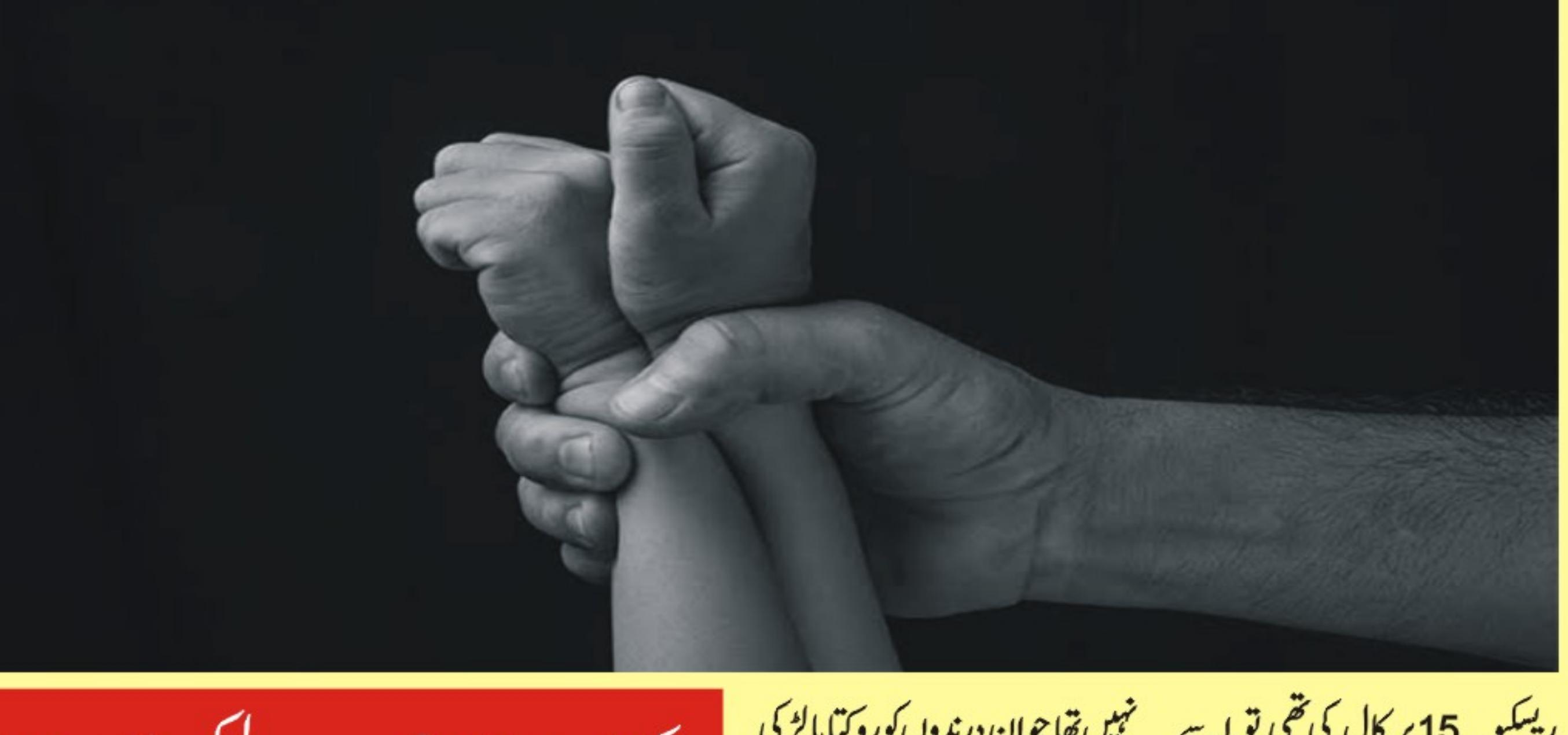






"سُلَيْمَانٌ دُخْنَانٌ"

دنیا میں شاید انسانیت حتم ہو کئی ہے کر بیڑا قبائل میں جو ھوا اس سے انسانیت شرما کئی۔



پا لستان اسلامی جمہوریہ ہے میں تایید یہ صرف بھنے اور بولنے کی حد تک رہ گیا عملی طور پر کہیں سے بھی نہیں لگتا ہے ہمارا ملک اسلامی جمہوریہ ہے۔  
واقعہ پیش آیا جہاں جنسی درندے نے ہمارے ملک میں مسٹوثر قانون ہے کہ جس دن اس ملک کا انصاف

ن کیلئے ایک بچے کو مار ڈالا  
و بھی زخمی کر دیا جو بعد میں  
نوں کی بھینٹ چڑھ گئیں  
نے اسے بچانے کی بجائے  
نے اور سوال جھاڑنے کو ترجیح  
سے بروقت ہسپتال پہنچایا جاتا  
نہ آتی۔

اس واقعے میں ملوث  
پیشی اس نے بڑے مطمئن انداز  
میں کہا کہ میں زیادہ  
پچھے دنوں عثمان مرزا کا واقعہ پیش  
آیا جس نے شوہر کے سامنے اسکی  
بیوی کی عزت تاریخی دوران  
پیشے دنکھا کیا تھا۔

سازی اور فوری انصاف کا حصول  
نہیں ہے تبھی مجرم بے دھڑک جرم  
کرتے ہیں اور ان کو کسی قسم کا کوئی  
ذریعہ نہیں ہوتا۔

کا نظام ٹھیک ہو گیا اس دن اس  
ملک میں جرائم کی شرح بالکل ختم  
ہو جائے گی کیونکہ جب تک جزا و  
سرما کا نظام لا گونہیں ہو گا تب تک  
یہ مجرم یونہی دندناتے پھریں گے<sup>1</sup>  
اور حوا کی بیٹیاں یونہی ظلم و ستم اور  
حس کا نشانہ بنتی رہیں گی۔

ملک ٹاکر عائشہ بیگ اور لاہور میں  
چنگ پھی رکشے کی دائرہ ہونیوالی  
وڈیو کا وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان

بزدار نے نوس لے لیا ہے اور  
پولیس کو تحقیقات کا حکم بھی دیدیا  
ہے جو نادر اکی مدد سے شناخت  
کر کے ملزمان تک پہنچنے کی کوشش  
کر رہی ہے وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان  
بزدار نے فرض شناسی میں غفلت  
دیئے برتنے پر لاہور پولیس کے کئی  
جیل افسران اور ملازمین کو معطل کر دیا  
میں ہے جبکہ مینار پاکستان کے  
نہیں پروجیکٹ ڈائریکٹر و ڈپٹی ڈائریکٹر  
رہوں کو بھی گھر بھیج دیا ہے بہت جلد اس  
گا مجھے واقعہ میں ملوث ملزمان قانون  
کوئی بھی کٹھرے میں ہوں گے لیکن اسکے  
جیل زیادہ بعد ہم کسی اور سانچے کا انتظار کریں

دیر اندر گے تاکہ کوئی اور ایسا سانحہ ہو اور  
نہیں رکھ سکتی ہم جا گیں۔

اس کے یہ ایسے جرائم کو روکنے کیلئے ایک ہی  
صورت نظر آتی ہے کہ ایسے جرائم  
میں ملوث افراد کو موقع پر ہی سزا  
کیونکہ اسے انصاف کے  
دیدی جائے اور ان کی لاشیں  
چوک چورا ہوں میں لٹکا دی  
جائیں تاکہ اس حس کے بچاری  
معاشرے کے اندر ڈر پیدا ہو اور  
الیے واقعات میں کمی واقع ہو۔

قدم کا کیس بھی

کے گریٹر اقبال پارک میں چار پانچ سو  
وہشی درندوں نے ایک خاتون کو جنسی  
پولیس اسٹیشن جاتیں اور مقدمہ درج  
کرواتیں لیکن 14 اگست سے 17  
کے روز ہی ایک چنگ پھر کشے میں  
پھاڑ کر اسے اچھا لتے رہے اور اسکی  
اگست تک خاموشی رہی 17 اگست کو  
سوار لڑکیوں سے موڑ سائیکل سوار  
چنگ پھر کشے میں لڑکیوں کیسا تھا چھپر خوانی کرنے والوں کو بھی نشان  
عبرت بنانا چاہیئے اگر حقیقی طور پر اس ملک میں جنسی ہراسانی روکنی ہے  
تو پھر جزا اوسرا کا عمل تیز اور سخت کرنا ہو گا۔

بے حرمتی کی وہ خاتون ایک ملک ٹاکر جب وڈیو  
تھہ جو ٹیکن نے کی غرض گٹھا۔

میں بودھ بنائے فی مرل سے مریر وارں  
اقبال پارک آئیں۔  
دنیا میں انسانیت شاید ختم ہو چکی ہے پھر  
حس نے ابن آدم کو اندھا کر دیا ہے  
اسے اب رشتؤں کی پہچان بھی نہیں  
رہی اور وہ رشتؤں کے تقدس کو بھی  
پامال کر رہا ہے اب اس واقعے کے  
دونوں پہلوں پر غور کرتے ہیں پہلا  
پہلو یہ ہے کہ اس خاتون کی ساتھ واقعی  
زیادتی ہوئی ہے اور اس میں جو جو بھی  
ملوٹ ہے اسکو کیفر کردار تک پہنچایا  
جائے۔

دوسرا پہلو یہ ہے لہڈ رام کے مطابق  
اس خاتون نے ملک ملک پر اپنے  
فالورز کو میسح دیا کہ وہ مینار پاکستان  
وڈیو بنانے آرہی ہیں لہذا جو جوان  
سے ملتا چاہتا ہے یا ان کی ساتھ  
سیلفی لیتا چاہتا ہے وہ مینار  
پاکستان پہنچ جائے لہذا اس میسح

حکومت کو جسی ہر اسائی روکنے لیلے ہوں اقدامات اٹھانے ہوں کے 600 وکی  
درندوں میں سوائے دو تین لوگوں کے کوئی بھی مرد نہیں تھا سب کے سب حیوان تھے۔؟

کے بعد وہ افتخار نامی نوجوان کیسا تھا خاتون کی طرف سے واویلہ مچایا آیا اوپاش نوجوانوں نے بد تمیزی کی  
مینار پاکستان پہنچیں جہاں ٹھر کیوں کا اور پھر دنیا بھر کے مومن بنتی خاندان نے لڑکیوں نے جوتے اتار کر ان  
جم غیر جمع تھا پھر جو ہوا وہ اب تک ہر شور مچانا شروع کر دیا آخرا میں کون سی بد معاشوں کو ڈرانے کی کوشش کی مگر وہ  
زبان زد عالم ہے۔ مصیبت آئی تھی کہ 14 اگست کو ہی باز نہ آئے اور چھیٹر خوانی کرتے  
اس واقعے میں ایک غیر معمولی بات یہ سب کرننا پڑ گیا تاکہ دنیا میں یہ تاثر رہے۔

دنا میں کون سا اسلامک سے جس میں جنسی ہر اسانی نہیں ہوتی بھارت میں چلتی وجہ ہے کہ ان جنسی درندوں کو حیوانیت اور جنسی درندگی کی اپنی امید ہے تحریک انصاف اپوزیشن معلوم بھی ہے کہ وہ ایسے گھناؤنے مثال آپ ہے جس میں پورے کا کیسا تحمل کر منور قانون سازی پر

گاڑیوں میں لڑکیوں کے ریپ ہوتے ہیں وہاں کامیڈیا تو آسمان سر پر نہیں اٹھاتا۔ جرم کے بعد بچ نہیں پائیں گے پھر پورا خاندان ملوث ہے اس کیس کا عمل کرے گی اور ایسے واقعات بھی وہ درندگی اور حیوانیت سے انجام کیا ہو گا یہ تو وقت ہی بتائے گا میں ملوث افراد کیلئے سخت قانون باز نہیں آتے اسکی وجہ سے کہ لیکن سہ یقین مجھ سمت لوری قوم کو سازی کو عمل میں الابحا سکے گا۔



